مفید اور اہم معلومات فراہم کی گئی ہیں۔ حقانی صاحب نے سید سلیمان ندویؒ کی زندگی کے نمایاں پہلوؤں اور روشن ابواب کا تذکرہ مرتّب کر کے متلاشیانِ حق کے لئے ایک کارنامہ سرانجام دیا ہے جو بلاشبہ قابلِ تعریف ہے۔

کتاب: تاریخ وتذکرہ خانقاہ سراجیہ نقشبندیہ مجددیہ (مؤلف: محمد نذیر رانجھا)

صفحات: 558 قیمت: 250روپے ناشر: جمعیت پبلی کیشنز، متصل مسجد پائلٹ ہائی سکول، وحدت روڈ۔ لاہور

برصغیر پاک وہند میں اسلام کی ترویج واشاعت میں جہاں علمائے کرام کی محنت کا دخل ہے، وہاں اس کارِ سعید میں بزرگانِ دین اور صوفیائے کرام کا بھی بہت بڑا حصّہ ہے۔ اس زمین کے وجود پر خانقاہیں امن وسکون کا گہوارہ رہی ہیں۔ جہاں زمانے کے مصائب کا مارا ہوا انسان آ کر سکون واطمینان حاصل کرتا۔ بزرگانِ دین اپنے فیضانِ نظر سے دلوں کو صیقل کرتے اور مخلوقِ خدا کے کردار کو اُجالتے۔

خانقاہ سراجیہ کندیاں ضلع میانوالی اُنہی خانقاہوں میں سے ایک ہے، جہاں لوگ آتے اور فیض یاب ہو کر جاتے ہیں۔ جناب محمد نذیر رانجھا نے کمالِ تحقیق سے اس خانقاہ کا تذکرہ مرتّب کیا ہے۔ جس میں خانقاہ سراجیہ کے اہم بزرگوں خصوصاً حضرت مولانا احمد خان قدس سرہٗ، حضرت مولانا محمد عبداللہ نور اللہ مرقدہٗ اور حضرت مولانا خواجہ خان محمد دامت برکاتہم کے تذکار وافکار کا احاطہ کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ ان اکابر کے ممدوح علماء کے تذکرے، خانقاہ میں اُن کی آمد اور دلچسپ واقعات تحریر کئے گئے ہیں۔ کتاب کی تدوین وترتیب، مرتب کے خوبصورت ذہن کی عکاسی کرتی ہے۔ جمعیت پبلی کیشنز کے جناب حافظ ریاض درانی نے طباعت و اشاعت کا حق ادا کیا ہے۔

چناب نگر کے زمیندار چودھری شیر علی نے مولانا محمد مغیرہ کے ہاتھ پر اسلام قبول کرلیا

چناب نگر (14 رجنوری) چناب نگر کے نواحی علاقہ موضع میاں ٹھٹھہ لالہ کے زمیندار چودھری شیر علی مونڑاں نے اپنے درجنوں ساتھیوں سمیت قادیانیت سے تائب ہو کر اسلام قبول کرلیا۔ تفصیلات کے مطابق جناب چودھری شیر علی صاحب کو قادیانیوں نے مختلف موضوعات پر تشکیک میں مبتلا کر دیا اور وہ اُن کے دھوکے میں آ گئے۔ علاقہ کے مسلمانوں نے اُن سے بات چیت شروع کی اور طے ہوا کہ چودھری شیر علی صاحب مسلمان علماء سے گفتگو کر کے اپنے سوالات اُن کو پیش کریں۔ چناب نگر کی تمام دینی تنظیموں کے سرکردہ رہنماؤں خصوصاً عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مولانا غلام مصطفیٰ نے متفقہ طور پر مجلس احرارِ اسلام کے رہنما اور مسجدِ احرار کے خطیب مولانا محمد مغیرہ سے درخواست کی کہ وہ چودھری صاحب کے سوالات سماعت فرمائیں اور انہیں جوابات دیں۔ چنانچہ علاقہ کے بڑے زمیندار مہر احمد شیر لالی کے ڈیرہ پر گفتگو کا اہتمام ہوا۔ جس میں علاقہ بھر کے مسلمان بھی کثیر تعداد میں شریک ہوئے۔ مولانا محمد مغیرہ نے چودھری شیر علی صاحب سے حیات ونزولِ سیدنا عیسیٰ علیہ السلام، مسئلہ ختم نبوت، ظہورِ مہدی اور دیگر موضوعات پر تقریباً چار گھنٹے گفتگو کی۔ محترم چودھری شیر علی صاحب نے مولانا کے دلائل سے متاثر ہو کر اپنے درجنوں ساتھیوں سمیت اسلام قبول کرلیا اور قادیانیت سے تائب ہوگئے۔ مولانا غلام مصطفیٰ، علاقہ کے دیگر علماء اور مسلمان عوام نے مولانا محمد مغیرہ کو زبردست داد اور چودھری شیر علی صاحب کو مبارک باد دی۔ سینکڑوں مسلمانوں نے ختم نبوت زندہ باد، اسلام زندہ باد اور قادیانیت مردہ باد کے نعرے بلند کئے۔

ادارہ

اخبار الاحرار

(مجلس احرار اسلام کی تنظیمی سرگرمیاں)

لاہور(10 رجنوری) مجلس احرار اسلام اور تحریک تحفظِ ختم نبوت کے رہنماؤں سید عطاء المہیمن بخاری، چودھری ثناء اللہ بھٹہ، پروفیسر خالد شبیر احمد، سید محمد کفیل بخاری، عبداللطیف خالد چیمہ اور میاں محمد اویس نے بنگلہ دیش میں سرکاری طور پر قادیانی لٹریچر کی اشاعت و تقسیم پر پابندی کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسے مسلمانوں کی فتح اور قادیانیوں کی شکست سے تعبیر کیا ہے اور بنگلہ دیش حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ پارلیمنٹ کے ذریعے قادیانیوں کو باقاعدہ طور پر غیر مسلم اقلیت قرار دے کر اسلامیانِ بنگلہ دیش میں پائی جانے والی بے چینی ختم کرے۔ ایک مشترکہ بیان میں احرار رہنماؤں نے کہا کہ بنگلہ دیشی زبان میں قرآن مجید کے غلط تراجم اور اسلام کی خودساختہ تعبیر کرنے والے فتنہ ارتداد کا اپنے منطقی انجام تک پہنچنے کا وقت قریب آتا جارہا ہے اور دنیا بھر میں قادیانیت جیسے فریب کا پردہ چاک ہو رہا ہے۔ احرار رہنماؤں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ امت کو قادیانی فتنے کی تباہ کاریوں سے محفوظ رکھنے کے لئے تحریک تحفظِ ختم نبوت جاری رہے گی۔ احرار رہنماؤں نے حکومتِ پاکستان سے مطالبہ کیا کہ وہ غیر جانبدارانہ طور پر قادیانیوں کی مردم شماری کر کے قوم کو آگاہ کریں تاکہ عوام قادیانیوں کی اصل آبادی سے آگاہ ہوسکے۔

☆☆☆

اسلام آباد(12 جنوری) سپریم کورٹ آف پاکستان نے ساہیوال کے مشہور مقدمہ قتل کے پانچ قادیانی ملزمان کے بلاضمانتی وارنٹ گرفتاری جاری کر دیئے ہیں اور سیشن جج اور ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر ساہیوال کو حکم دیا ہے کہ وہ تمام ملزمان کو گرفتار کر کے سپریم کورٹ کو فوراً اطلاع کریں۔ یاد رہے کہ 26 اکتوبر 1984ء کو مشن چوک ساہیوال کے قریب قادیانیوں نے مسلح ہو کر مجلس احرار اسلام ساہیوال کے صدر اور جامعہ رشیدیہ کے مدرس قاری بشیر احمد حبیب اور اظہر رفیق کو شہید کر دیا تھا؛ جس کے بعد ملٹری کورٹ ملتان نے ملزمان کو سزائیں سنائیں۔ بعدازاں بے نظیر بھٹو کے دور میں سزاؤں میں تخفیف کر دی گئی اور ہائی کورٹ نے ملزمان کی رٹ درخواست منظور کرتے ہوئے ان کی رہائی کا حکم دیا جس کے خلاف شہداء ختم نبوت کیس کے مدعی اور مجلس احرار اسلام کے سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ نے سپریم کورٹ میں درخواست برائے اجازت اپیل دائر کی جو منظور ہوئی۔ اپیل کی باقاعدہ سماعت جسٹس چودھری افتخار احمد کی سربراہی میں قائم بنچ نے کی۔ اپیلانٹ کی جانب سے چودھری علی محمد ایڈووکیٹ نے پیروی کی؛ جن کا موقف سماعت کرنے کے بعد عدالتِ عظمیٰ نے قادیانی ملزمان محمد الیاس منیر (مربی)، عبدالقدیر، حاذق رفیق طاہر، نثار اور نعیم الدین کے بلاضمانت وارنٹ گرفتاری جاری کئے ہیں اور متعلقہ ضلعی حکام کو حکم جاری کیا ہے کہ وہ ملزمان کو گرفتار کر کے سپریم کورٹ اسلام آباد کو اطلاع کریں جس کے بعد رجسٹرار سپریم کورٹ دو ہفتے کے اندر اندر اپیل سماعت کے لیے فکس کریں گے۔

☆☆☆

اوکاڑہ (12 جنوری) مجلس احرارِ اسلام اوکاڑہ کے کارکنوں کا ایک اجلاس مقامی صدر جناب شیخ نسیم الصباح کی صدارت میں منعقد ہوا۔ شرکاء اجلاس نے اوکاڑہ میں جماعت کی تنظیم سازی کے حوالے سے مختلف تجاویز پر غور کیا اور مارچ میں شہداء ختم نبوت کانفرنس کے انعقاد کا فیصلہ کیا۔ علاوہ ازیں مجلس احرار اسلام اوکاڑہ کے صدر شیخ نسیم الصباح اور جنرل سیکرٹری شیخ مظہر سعید نے اپنے بیان میں بنگلہ دیش میں سرکاری طور پر قادیانی لٹریچر کی اشاعت و تقسیم پر پابندی کا خیر مقدم کیا اور بنگلہ دیش حکومت سے مطالبہ کیا کہ بنگلہ دیش حکومت پارلیمنٹ کے ذریعے قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت اور ہر قسم کی تبلیغ کو خلافِ قانون قرار دے کیونکہ قادیانی ملک وملتِ اسلامیہ کے کھلے دشمن ہیں۔

☆☆☆

لاہور (13 رجنوری) مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری، نائب امیر چودھری ثناء اللہ بھٹہ، ناظم اعلیٰ پروفیسر خالد شبیر احمد، نائب ناظم اوّل سید محمد کفیل بخاری، نائب ناظم دوم میاں محمد اویس اور ناظم نشر واشاعت عبداللطیف خالد چیمہ نے اپنے مشترکہ بیان میں دینی مدارس پر چھاپوں اور ممتاز روحانی شخصیت، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے نائب امیر مولانا سید نفیس الحسینی شاہ صاحب کی گرفتاری اور اُن سے بدسلوکی کی پُر زور مذمت کی ہے۔ احرار رہنماؤں نے کہا کہ نام نہاد روشن خیال جدّت پسند حکومت نے دہشت گردی اور انتہا پسندی کے خاتمہ کے نام پر روحانی شخصیات کو بھی اذیت دینا شروع کر دی ہے جو علمی و دینی طبقات کے لئے قطعاً ناقابلِ برداشت ہے۔ انہوں نے کہا کہ مدارسِ دینیہ پر چھاپے قادیانی و یہودی لابی کو خوش کرنے کے سلسلے کی ایک کڑی ہے لیکن ایسے اوچھے ہتھکنڈوں سے حکومت اپنے عزائم میں کامیاب نہیں ہوسکتی۔ احرار رہنماؤں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ سید نفیس الحسینی شاہ صاحب کے ساتھ روا رکھے گئے اس شرمناک فعل پر حکمران اُن سے معذرت کریں۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ اللہ والوں کے دُکھے دل سے نکلی ہوئی آہ امریکہ کی منظورِ نظر حکومتِ وقت کے لئے وبالِ جان بن جائے۔

☆☆☆

رحیم یار خان (14 جنوری) مجلس احرار اسلام ضلع رحیم یار خان کے کارکنوں کا ایک اہم اجلاس 14 جنوری کو بستی مولویان میں منعقد ہوا۔ خوش قسمتی سے قائدِ احرار حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہ بھی ضلع رحیم یار خان کے دورے پر تشریف لائے ہوئے تھے۔ چنانچہ یہ اجلاس انہی کی صدارت میں منعقد ہوا۔ حضرت قائدِ احرار نے فرمایا کہ احرار کارکن جماعت کو فعال بنانے کے لیے متحرک ہو کر مؤثر کردار ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ حضرت امیر شریعت رحمہ اللہ نے فرمایا تھا کہ ''مجلس احرارِ اسلام کا قیام اور بقا ایک شرعی امر ہے۔ لہٰذا ہمیں شریعت کی حفاظت اور نفاذ کے لیے انتھک جدوجہد کرنی چاہیے۔ متحدہ ہندوستان میں احرار کے قیام کے دو مقاصد تھے۔ (1) انگریزی اقتدار سے ملک کی آزادی (2) مسلمانوں کے عقائد کا تحفظ۔ چھپن سال گزرنے کے بعد آج بھی ہمارے مقاصد وہی ہیں۔ انگریز چلا گیا مگر اس کی فکری اولاد اقتدار پر قابض ہے۔ تب برطانیہ کے غلام تھے' آج امریکہ کے غلام ہیں۔ لہٰذا وطن عزیز پاکستان کو امریکی سامراج سے آزاد کرانے اور اپنے عقائد کے تحفظ کے لیے ہمیں ایک طویل اور انتھک جدوجہد کرنا ہوگی۔ قائدِ احرار نے بستی پروچڑاں، خان پور، بستی اسلام آباد، شہباز پور اور جامعہ قادریہ رحیم یار خان میں مختلف اجتماعات سے خطاب کیا۔ ضلع رحیم یار خان کے اجتماع میں مولانا ابومعاویہ فقیر اللہ رحمانی، حافظ عبدالرحیم، مولوی بلال احمد، غلام قادر چوہان اور صوفی محمد اسحاق کے علاوہ بہت سے کارکنوں نے شرکت کی۔

چیچہ وطنی (16 جنوری) مجلس احرار اسلام کے سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا ہے کہ اسلام نے ویسٹرن سول لائزیشن سے صدیوں پہلے آزادیٔ رائے کا تصور دیا تھا' تاہم اس آزادی کے اردگرد ایک لکیر بھی کھینچتی تھی تاکہ آزادی کے نام پر کوئی دوسرے کا حق غصب نہ کرے اور معاشرہ عدم توازن کا شکار نہ ہو۔ وہ مجلس احرار اسلام چیچہ وطنی کی جانب سے چیچہ وطنی پریس کلب اور انجمن صحافیاں کے نومنتخب عہدیداران اور شہر کے صحافیوں کے اعزاز میں دیئے گئے استقبالیہ سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ آج دنیا میں جنگ میڈیا کے زور پر لڑی جارہی ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ہماری نوجوان نسل میڈیا ٹیکنالوجی میں اپنے اہداف و مقاصد سامنے رکھ کر مہارت حاصل کرے۔ انہوں نے کہا کہ چیچہ وطنی کی صحافی برادری نے ہمیشہ ہماری سرگرمیوں کی اشاعت میں بھرپور تعاون کیا اور تحریک ختم نبوت اور تحریک ناموس صحابہ کے سلسلہ میں مختلف مواقع پر مقامی صحافیوں نے جس جذبے اور جرأت کے ساتھ جو مؤثر کردار ادا کیا' اس کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ پریس کلب کے سرپرست محمد اسلم شیخ نے کہا کہ مجلس احرار اسلام حریتِ فکر اور تحفظ ختم نبوت کے سلسلہ میں قوم کی جس انداز میں رہنمائی کر رہی ہے۔ صحافتی حلقے اس کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ انجمن صحافیاں کے صدر محمد صدیق سرفراز چشتی نے کہا کہ اقامتِ دین کے لیے جدوجہد کرنے والی جماعتوں کے ساتھ صحافتی تعاون ہماری ذمہ داری ہے اور یہ تعاون ہر حال میں جاری رہے گا۔ حافظ محمد عابد مسعود ڈوگر، حافظ احمد معاویہ اور حکیم محمد قاسم نے بھی خطاب کیا۔

☆☆☆

چیچہ وطنی (23/جنوری) برطانیہ کے ممتاز مذہبی سکالر اور ورلڈ اسلامک فورم کے چیئرمین مولانا محمد عیسیٰ منصوری نے کہا ہے کہ انبیاء کرام کی بعثت کا مقصد مخلوق کا اللہ سے تعلق جوڑنا اور مظلوم انسانیت کو ظلم سے نجات دلانا تھا۔ آج ہم اپنے اصل مقصدِ زندگی سے انحراف کے مرتکب ہو رہے ہیں اور دشمن کے ہتھیار کا توڑ پیدا کرنے کی بجائے محض تنقید کا نشانہ بنا رہے ہیں۔ وہ مرکزی جامع مسجد عثمانیہ میں نماز جمعتہ المبارک کے اجتماع اور دفتر مجلس احرار اسلام جامع مسجد چیچہ وطنی میں ''عصرِ حاضر میں دینی کارکنوں کی ذمہ داریاں'' کے عنوان سے منعقدہ فکری نشست سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ کے لیے سب سے بڑا خطرہ مسلمانوں کی بجائے ''اسلام'' ہے۔ جبکہ چائنا اقتصادی طور پر عالمی مارکیٹ میں امریکہ کے لیے خطرہ پیدا کر چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسلام بطور نظریہ آج بھی اپنی برتری کے ساتھ پوری طرح زندہ و توانا ہے اور ہمیشہ رہے گا۔ جبکہ کفریہ نظام ہائے ریاست نظریاتی اور فکری طور پر مفلوج ہیں اور اسلام کا بھی مقابلہ نہیں کر سکے۔ انہوں نے کہا کہ بھٹکی ہوئی انسانیت تو نجات دہندہ کی تلاش میں ہے۔ راستہ تو ہم نے دکھانا تھا' ہم خود ہی منزل سے بھٹکے ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دجالی فتنوں کا مقابلہ کرنے کے لیے ضروری ہے کہ ہم اپنے اصل پر واپس آجائیں اور نئی صف بندی کی فکر کریں۔ انہوں نے کہا کہ تمام تر نامساعد حالات کے باوجود اہل حق کو مایوسی اور مرعوبیت سے نکل کر مگر جذباتیت سے ہٹ کر اپنا لائحہ عمل طے کرنا چاہیے۔ علاوہ ازیں احرار کارکنوں کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ سید عطاء اللہ شاہ بخاری سمیت اکابر احرار نے قادیانی دجل وفریب کے سامنے جو بند باندھا تھا اس کے اثرات پوری دنیا میں پھیل چکے ہیں اور اب خود قادیانیوں پر بھی حقیقت آشکار ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ فکری ارتداد کا راستہ روکنے کے لیے ضروری ہے کہ ہم نوجوانوں کو تعلیم اور میڈیا کے حوالے سے جدید انداز میں تربیت کریں اور ہر محاذ پر رجال کار تیار کئے جائیں۔ انہوں نے مراکزِ احرار چیچہ وطنی کا دورہ کیا اور مجلس احرار اسلام کی دینی و تعلیمی سرگرمیوں کو سراہا۔ انہوں نے چک نمبر 42-12 ایل میں حافظ عبدالرشید کی عیادت کی اور مدرسہ رحیمیہ میں دعا کرائی۔ علاوہ ازیں عبداللطیف خالد چیمہ اور قاری محمد قاسم کے ہمراہ ساہیوال میں جامعہ رشیدہ اور جامعہ اشرفیہ کا دورہ بھی کیا اور دعا کرائی۔ بعدازاں

24 جنوری کو مولانا محمد عیسیٰ منصوری نے عبداللطیف خالد چیمہ، ڈاکٹر شاہد کاشمیری اور محمد معاویہ رضوان کے ہمراہ ملتان کا سفر کیا۔ مرکزِ احرار دارِ بنی ہاشم' ملتان میں انہوں نے قائد احرار سید عطاء المہیمن بخاری اور سید محمد کفیل بخاری سے ملاقات اور تبادلۂ خیال کیا۔ وہ خالد چیمہ کے ہمراہ جامعہ خیرالمدارس اور عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے دفتر بھی گئے اور پروفیسر سید محمد ذوالکفل بخاری کے نکاح مسنونہ کی تقریب میں بھی شریک ہوئے اور دعا کرائی۔ بعد نماز مغرب انہوں نے مسجد سراجاں حسین آگاہی میں ''نئی صدی کے چیلنج اور ہماری ذمہ داریاں'' کے عنوان پر سیر حاصل گفتگو کی اور کراچی روانہ ہوگئے۔

اہلیانِ میر ہزار خان کے لیے خوشخبری

احرار پبلک ہائی سکول (رجسٹرڈ)

کا قیام

نزد چوک ابوبکر صدیق، میر ہزار خان، تحصیل جتوئی (ضلع مظفر گڑھ)

نئے تعلیمی سال سے حفظ قرآن کریم اور ہوسٹل کی سہولت کے ساتھ ایک مثالی ادارہ جو ابن امیر شریعت حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری دامت برکاتہم کی سرپرستی اور مجلس احرار اسلام کے زیر انتظام' آپ کی خدمت میں مصروف ہے۔

محمد اصغر لغاری' پرنسپل احرار پبلک ہائی سکول میر ہزار خان تحصیل جتوئی (ضلع مظفر گڑھ)

ماھانہ مجلس ذکر و اصلاحی بیان

☆ دارِ بنی ہاشم، مہربان کالونی، ملتان ☆ 26 رفروری 2004ء بروز جمعرات، بعد نماز مغرب

ابن امیر شریعت حضرت پیر جی **سید عطاء المہیمن بخاری** دامت برکاتہم

(امیر مجلس احرار اسلام پاکستان)

الداعی: سید محمد کفیل بخاری ناظم جامعہ معمورہ، دارِ بنی ہاشم، مہربان کالونی، ملتان فون: 061-511961